سوال

(175)ایک مجلس کی تین طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا بھائی جوکہ پڑھا لکھا نہیں ہے اور ایک پی سی او میں کام کرتا ہے۔ اس کی علمی حیثیت بھی ایسی نہیں ہے کہ اسلام کو بہتر طریقہ سے سمجھ سکے۔ ایک دن اس کی بیوی سے لڑائی ہو گئی اور اس نے میرے سامنے اپنی بیوی کو ایک ہی وقت میں تین بار طلاق دے دی۔ الحمد للہ میں نے طلاق ثلاثہ کا مطالعہ کیا تھا اور میں نے اپنے بھائی کو رجوع کرنے کا کہہ دیا اور اس نے رجوع کرلیا۔ آج ان کے دو بچے ہیں اور وہ بہت اچھی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ میری کوشش یہ تھی کہ میں قرآن وحدیث کے مطابق فیصلہ کروں۔

اب دل میں بار بار یہ بات آتی ہے کہ میں کوئی مفتی تو ہوں نہیں اس لیے جاننا چاہتا ہوں کہ میں نے جو فیصلہ کیا تھا کیا وہ صحیح بھی ہے کہ نہیں۔ مہربانی فرما کر راہنمائی فرمائیں شکریہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے اپنے بھائی کو بتایا ہے وہ الحمد للہ بالکل صحیح اور درست ہے۔ کیونکہ ایک مجلس کی تین طلاقوں کو نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ایک ہی طلاق شمار کیا جاتا تھا۔ تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(5248) پر کلک کریں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی